سوال

(775)اخبارات میں آیاتِ قرآنیہ کا ترجمہ چھاپنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اخبارات میں جہاں اخبار کا نام لکھا ہوتا ہے اس کے قریب ہی قرآنی آیات کا ترجمہ بھی لکھا ہوتا ہے۔ اخبارات والے جانتے ہیں کہ زیادہ تر لوگ ان اوراق کا خیال نہیں رکھتے اور گندگی کے ڈھیروں پر اخبارات پڑے ہوتے ہیں۔ اندریں صورت اخبار شائع کرنے والے گناہگار ہوں گے یا اخبارات کو محفوظ جگہ پر نہ رکھنے والے؟ (ام کلثوم۔ لاہوتی) (۱۶۔ اگست ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل بات یہ ہے کہ قرآن کی حرمت کاملہ عربی الفاظ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اگر محض ترجمہ کی حفاظت کسی وقت نہ بھی ہوسکے تو معاف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،تلاوۃِ قرآن :صفحہ:541

محدث فتویٰ